علم تصوف کے احکام و تعلیمات پر مشتمل سینکڑوں احادیث مع تشریح

التشرف
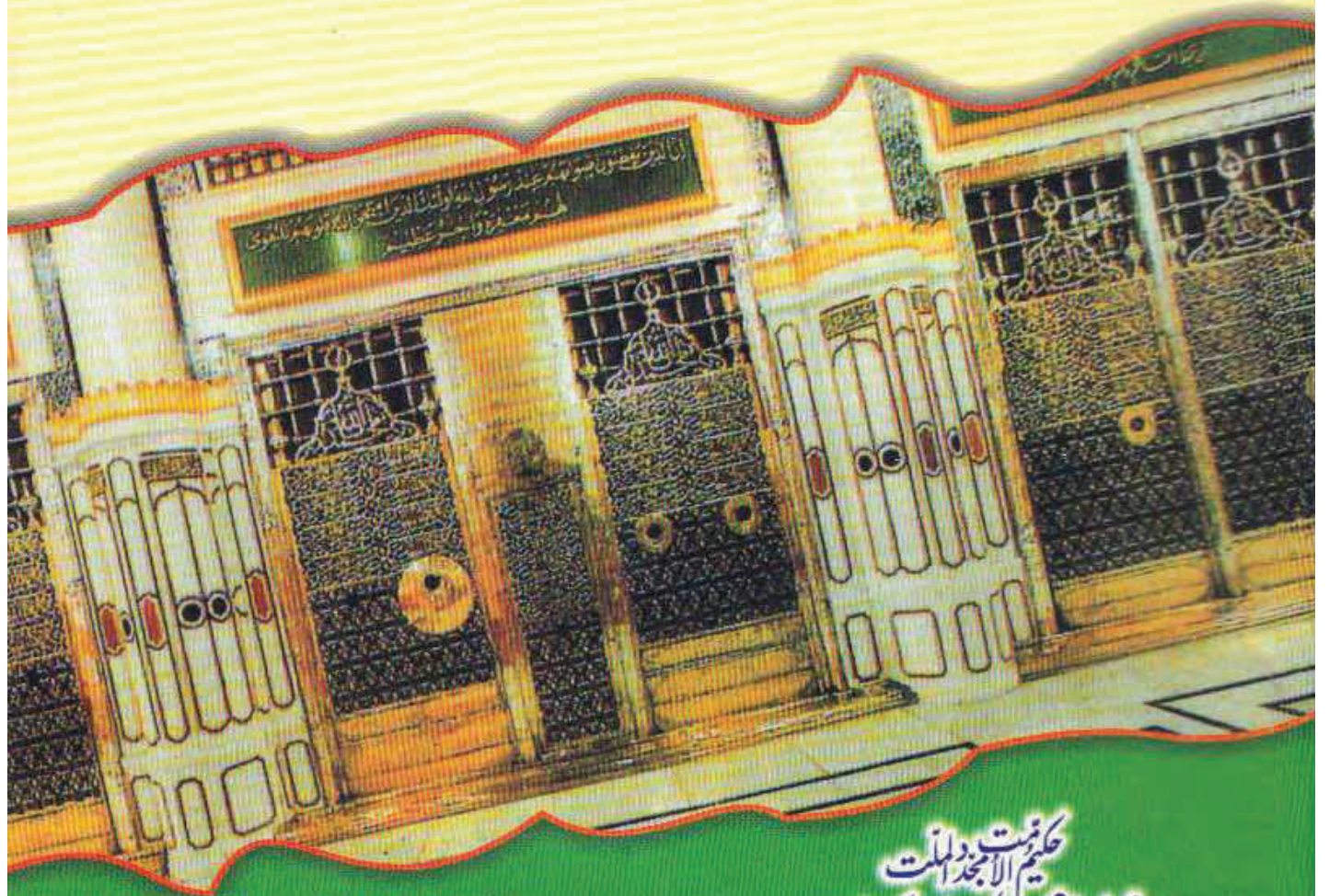
بمعرفۃ احادیث التصوف

حکیم الامت مجدد الملت
حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احاديث التصوف

مع اُردو ترجمہ موسومہ

تکمیل التصرف فی تسہیل التشرف

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

تصوف نام ہے تعمیر الظاہر و الباطن کا اور کوئی آیت اور کوئی حدیث اس سے خالی نہیں،
ہر آیت اور ہر حدیث میں کوئی نہ کوئی مسئلہ تصوف کا مذکور ہے۔ مگر اس کتاب میں خصوصیت
کے ساتھ ان مسائل کی طرف توجہ دی گئی ہے جو تصوف کی طرف عام طور پر معروف ہیں۔
ایک جامع اور متوسط انتخاب حدیث لیکن ایک بحر بیکراں کی شکل میں

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

نام کتاب

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احاديث التصوف

تاریخ اشاعت..................صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

ناشر..........................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت......................سلامت اقبال پریس ملتان

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو الحمد للہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاک اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ... اُردو بازار.... لاہور

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارۃ الانور... نیو ٹاؤن کراچی نمبر 5

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K

(ISLAMIC BOOKS CENTERE

119-121- HALLIWELL ROAD

BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

کیا ہے پھر اس کی تصحیح کی ہے۔

ثبوت میں کہ ہمارے اندر نبی مرسل نہیں سما سکتے

۲۸۴- حدیث: قول صاحب مثنوی لایسع فینا بنی مرسل الخ
صاحب تشرف کہتا ہے کہ اس حدیث کی تحقیق شطر اول کتاب عجائب القلوب کی پانچویں چھٹی حدیث کے بعد گزر چکی ہے اور اسی طرح مثنوی کی بعض دوسری احادیث کی تحقیق بھی۔

تخریج بعض الروایات الوارده فی الدفتر السادس من المثنوی المعنوی اوشرحه کلید من نفس کلید

صاحب کلید کا قول

۲۸۵- حدیث: علماء امتی انبیا بنی اسرائیل میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث گو لفظاً منقول نہیں۔ لیکن معنی صحیح ہے جیسا کہ مقاصد حسنہ میں تحقیق کیا ہے۔

صاحب کلید کا قول

۲۸۶- حدیث: قال اللہ تعالیٰ اعطیھم من حلمی و علمی بیہقی نے اس امت کی فضیلت میں ام الدرداءؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ارشاد فرمایا کہا اے عیسیٰ میں تمہارے بعد ایک ایسی امت قائم کرنے والا ہوں کہ جب ان کو کوئی محبوب حالت پیش آئے گی وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کریں گے اور اگر ان کو کوئی ناگوار حالت پیش آئے گی تو وہ اس میں ثواب کی امید رکھیں گے اور صبر کریں گے حالانکہ ان میں نہ حلم ہوگا نہ عقل ہوگی انہوں نے عرض کیا اے رب یہ بات ان کو کیسے میسر ہوگی حالانکہ انہیں حلم ہوگا نہ عقل ہوگی ارشاد ہوا کہ میں ان کو اپنے حلم اور علم میں سے دیدوں گا اسی طرح ہے مشکوٰۃ میں

فائدہ: یعنی ان کے علم وحلم ضعیف سے کام لینے میں اکتساب کا حصہ کم ہوگا وہب کا حصہ زیادہ ہوگا دوسری امتوں میں اس کا عکس ہے یہ وجہ ہے تخصیص کی ورنہ جس میں علم وحلم ہوا ہے وہ عطائے حق ہی ہے۔

حرف العين المهملة

عفت کی اہمیت واثرات

۳۴۰- **حدیث**: تم عفیف رہو تمہاری عورتیں بھی عفیف رہیں گی اور اپنے باپوں سے اچھا سلوک کرو تمہارے بیٹے تم سے اچھا سلوک کریں گے۔

فائدہ: مقصود (زنا و عفت کے) اصل اثر کا بیان کرنا ہے۔ اگرچہ کسی مرض کے سبب اس کا ترتب نہ ہو اور غالباً یہ حدیث عارف رومی و شیخ شیرازیؒ کے اقوال (مذکورہ حصہ عربی) کا ماخذ ہوگا اور حضرات اہل طریق کے اقوال میں سے کوئی قول کم پایا جاتا ہوگا جو نصوص کی طرف صراحتاً یا اشارۃً مستند نہ ہوتا ہو۔

فضیلت علماء

۳۴۱- **حدیث**: میری امت کے علماء مثل انبیاء بنی اسرائیل کے ہیں ہمارے شیخ نے کہا ہے اور ان کے قبل دمیری اور زرکشی نے کہا ہے کہ اس کی کچھ اصل نہیں بعض نے اتنا اور زیادہ کیا کہ یہ حدیث کسی معتبر کتاب میں بھی معلوم نہیں ہوئی۔

فائدہ: میں کہتا ہوں کہ لیکن اس کا مضمون صحیح ہے اور اس حدیث سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علماء وارث ہیں انبیاء کے مقاصد میں اس حدیث کے باب میں کہا ہے کہ اس کو احمد و ابوداؤد و ترمذی نے اور دوسروں نے بھی ابوالدرداء سے ان ہی الفاظ میں مرفوعاً روایت کیا ہے مع اس زیادت کے کہ انبیاء نے میراث میں نہ دینار چھوڑا نہ درہم چھوڑا صرف علم کو میراث میں چھوڑا ہے اور اس حدیث کو ابن حبان اور حاکم وغیرہما نے صحیح کہا ہے اور حمزہ کنانی نے حسن کہا ہے اور ان کے غیر نے ضعیف کہا ہے بوجہ اس کے کہ اس کی سند میں اضطراب ہے لیکن اس کے

(۳۴۰) اس کو طبرانی نے حضرت جابرؓ سے اور دیلمی نے حضرت علیؓ سے مرفوعاً اس طرح روایت کیا ہے کہ تم زنا مت کرو تمہاری بیبیوں کی لذت جاتی رہے گی (کیونکہ لذت اشتیاق سے ہوتی ہے اور جب دوسری جگہ اشتیاق ختم ہوگیا پھر لذت کہاں نیز معصیت کی نحوست بھی اس نعمت کے سلب کا سبب بن جاتی ہے) اور تم عفیف رہو تمہاری عورتیں بھی عفیف رہیں گی فلاں خاندان والوں نے زنا کیا ان کی عورتوں نے بھی زنا کیا۔

12 شواہد متعدد ہیں جن سے اس کو تقویت ہو جاتی ہے۔

حرف الفاء

حدیث فقر کی تحقیق

۳۴۲- حدیث: فقر میرا فخر ہے اور میں اس پر فخر کرتا ہوں۔

فائدہ: میں کہتا ہوں لیکن فقر کی فضیلت میں بے شمار حدیثیں وارد ہیں اور فضیلت ہی کی چیزوں سے فخر ہوتا ہے۔ پس یہ فخر والی حدیث فضیلت والی حدیثوں کی مدلول التزامی ہے (پس معنی بے اصل نہ ہوئی)۔

حرف القاف

قلب خانہ خدا ہے

۳۴۳- حدیث: قلب خانہ خدا ہے مرفوع میں اس کی کوئی اصل نہیں میں کہتا ہوں مطلب یہ ہے کہ لفظاً اس کی کوئی اصل نہیں کیونکہ مقاصد کے حرف میم یا وسعنی سمائی الخ کی تحقیق میں یہ مضمون ہے کہ طبرانی نے ابو عتبہ خولانی سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ اہل ارض میں اللہ تعالیٰ کے بہت ظروف ہیں اور تمہارے رب کے ظروف اس کے صالح بندوں کے قلوب ہیں اور ان سب میں اس کو زیادہ محبوب وہ قلوب ہیں جو سب میں زیادہ نرم اور رقیق ہوں اور اس کی سند میں بقیہ بن ولید ہے جو مدلس ہے لیکن اس نے حدثنی یا حدثنا صریحاً کہا ہے (پھر تدلیس مضر نہیں) نیز میں کہتا ہوں کہ ظروف اور خانہ دونوں معنی قریب قریب ہیں اور دونوں میں ذکر یا محبت وغیرہ مقدر کیا جائے گا (یعنی بیت محبتہ الرب وآنیۃ محبتہ اللہ) کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے بالاتر ہے کہ وہ کسی شے میں حلول فرمائے اور اس پر محمول کیا جائے گا بعض عشاق کا یہ قول۔ پر تو حسنت الخ یا اور کوئی قول جس میں انہوں نے کہیں ارض اللہ کہیں محل تجلی کہیں اس کا ہم معنی کہہ دیا ہے۔

---

(۳۴۲) ہمارے شیخ نے فرمایا کہ یہ غیر ثابت اور موضوع ہے۔